یا اللہ جل جلالہ

یا رسول اللہ ﷺ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسالہ مبارکہ

فیضان گولڑہ شریف

بمعہ مُلاں بھاکری کے خیالات فاسدہ کا ردِ بلیغ

از قلم

پاسبان مسلک امام احمد رضا بریلوی اسیر دیار حبیب ﷺ

پیر طریقت رہبر شریعت

نیّر الاسلام

مجددی باروی

حضرت علامہ ابوالرضا اللہ بخش نیّر

چشتی سلیمانی سعیدی، قادری رضوی

آستانہ عالیہ ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ (پنجاب)

0300-8762350

ناشر

ادارہ تحقیقات نیّر ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ

0300-8762360

یارسول اللہ ﷺ

یااللہ جل جلالہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسالہ مبارکہ

فیضان گولڑہ شریف

بمعہ مُلاں بھاکری کے خیالات فاسدہ کا ردِ بلیغ

از قلم

پاسبان مسلک امام احمد رضا بریلوی اسیر دیار حبیب ﷺ

پیر طریقت رہبر شریعت

نیرّ الاسلام

حضرت علامہ ابوالرضا اللہ بخش نیرّ مجددی باروی

چشتی سلیمانی سعیدی، قادری رضوی

آستانہ عالیہ ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ (پنجاب)

0300-8762350

ناشر

ادارہ تحقیقات نیرّ ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ

0300-8762360

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انتساب

فقیر اپنی اس حقیر کاوش کو سرکار گولڑہ قطب دوراں غوث زماں عالم ربانی عارف لاثانی فاتح مرزائیت و نیچریت **اعلیٰ حضرت سید پیر مہر علی شاہ قادری چشتی سیالوی نوّر اللہ مرقدہ** کے اسم گرامی سے منسوب کرتا ہے۔ جن کی نگاہ کرم اور روحانی امداد سے چند الفاظ سپرد قلم کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا

خاک پائے سرکار گولڑہ

فقیر ابوالرضا اللہ بخش نیّر مجددی

باروی چشتی سلیمانی سعیدی قادری رضوی

بانی سپاہ مصطفیٰ پاکستان سرپرست جامعہ نیّر المدارس

خادم دربار عالیہ ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ

(پنجاب) 0300-8762350

عرض حال

نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

بھکر کے علماء کی طرف سے ایک جھوٹ کی پوٹلی ''بنام مشائخ گولڑہ شریف'' مصنفہ مولوی عبداللہ بھاکری پیش کی گئی اوراس کا جواب لکھنے کا فقیر کوحکم فرمایا گیا۔اس رسالہ کے چند الفاظ ملاحظہ ہوں

''آپ کے زمانہ میں بزرگان دیوبند کے خلاف غلط پروپیگنڈہ زروں پر تھا(ص۴) جوامام ان پانچ بزرگوں (اسماعیل دہلوی، قاسم نانوتوی ، رشید احمد گنگوہی ، خلیل احمد انبیٹھوی ، اشرف علی تھانوی) کی تکفیر کرے اس کے پیچھے نماز جائز نہیں (ص۵) یعنی علماء مکہ ومدینہ دورِاعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کوامام اہل سنت ماننے والوں کے پیچھے نماز ناجائز ہے۔کیونکہ علماء حرمین واعلیٰ حضرت فاضل بریلوی نے ان گستاخان بارگاہ الوہیت ورسالت کوکافر کہا ہے۔رسالہ ہذا کے صفحہ ۱۰ پرایک عبارت سے یہ نتیجہ نکالا جواکابرین دیوبند (نانوتوی ،تھانوی ،انبیٹھوی ، گنگوہی) کو کافر کہے وہ کافر ہے اوراس پرلعنت ہوگی۔صفحہ ۱۵ پرلکھا جوشخص ان (نانوتوی ، گنگوہی ، تھانوی ،انبیٹھوی) کے حق میں کچھ برا کہتا ہےاس کاایمان خطرے میں ہے۔ملخصاً

فقیر نیزؔ بفضل خدااور بہ کرم رسول ﷺ یہ ثابت کرتا ہے کہ دیوبندی اکابر بقلم خود کافر ہیں۔ ہمیں ان کو کافر کہنے کی کیاضرورت ہے۔جبکہ وہ خوداپنے کافر ہونے کااقرار کررہے ہیں۔اور کسی فتویٰ کی کیاضرورت ہے؟

علماءدیوبند کے نزدیک ایک شخص بھی دنیامیں ایساموجودنہیں جس کے دل میں رائی بھرایمان ہو۔دیوبندیوں کے مقتداءاور پیشواء مولوی اسماعیل دہلوی ،تقویت الایمان نامی کتاب لکھی جس کو گنگوہی صاحب نے فتویٰ رشیدیہ میں عین اسلام قرار دیا۔اب اگر دیوبندی عین اسلام کاانکار کریں (جس طرح خانقاہ سراجیہ والے دیوبندی پیر میں تحفہ سعدیہ میں کیاہے) تو کافراورانکار نہ کریں تو بھی کافر۔

قصہ عجیب ہے تقویت الایمان (ص ۴۵) پر حدیث شریف کا ترجمہ نقل کیا ''پھر بھیجے گا اللہ ایک باد (ہوا) ٹھنڈی شام کی طرف سے سو نا باقی رہے گا زمین پر کوئی کہ اس کے دل میں ذرہ بھر ایمان ہو مگر کہ مار ڈالے گی''۔

حدیث مذکور لکھ کر مولوی اسماعیل دہلوی پیشوائے دیو بندیہ ص ۴۵ پر صاف لکھ دیا ''سو پیغمبر خدا کے فرمانے کے موافق ہوا''

تمام دنیا کو کافر و مشرک اور بے ایمان بنانے کیلئے پیشوائے دیو بندیہ نے ختم دنیا کی حدیث اپنے زمانہ موجودہ پر جمادی گویا ہوا چل گئی اور دنیا میں معاذ اللہ کافر ہی کافر ہیں۔ اب کیوں چیختے چلاتے ہو کہ مولانا احمد رضا خان بریلوی نے ہمارے چار بڑے مولویوں کو کافر قرار دے دیا۔ تمہارے بزرگ نے تو سب مسلمانوں کو کافر قرار دے دیا ہے۔ جرأت ہے تو ملا عبداللہ بھاکری اپنا ایمان ثابت کرے ورنہ مولانا احمد رضا خاں کے حق میں زبان درازی بند کرے۔

اب فقیر علمائے دیو بند کی کتابوں کے نہایت ذمہ داری سے حوالے پیش کرتا ہے۔ ملا بھاکری اپنے گریبان میں جھانکے کہ صرف مولانا احمد رضا خانؒ نے گستاخیوں کی وجہ سے ان کو کافر کہا ہے یا یہ خود بھی اپنے اکابرین علمائے دیو بند کو کافر کہتے ہیں۔

عبارت اول

کلمہ کفر از قلم مولوی اشرف علی تھانوی

حفظ الایمان ص ۸ پر تھانوی نے لکھا ''پھر یہ کہ آپ ﷺ کی ذات مقدسہ پر علم غائب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو پھر دریافت طلب امر یہ ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل؟ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ﷺ کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمر بلکہ ہر صبی و مجنوں بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے''

اس عبارت کو علمائے حرمین و اعلیٰ حضرت محدث بریلوی ہی نے کفری عبارت قرار نہیں دیا

بلکہ علمائے دیو بند (محمود الحسن، احمد حسن امروی، مفتی کفایت اللہ دہلوی، مولوی عاشق الٰہی میرٹھی، اشرف علی تھانوی، خلیل احمد انبیٹھوی، وغیرہم) نے المہند ص ۳۶ کفر کا فتویٰ دیا عبارت ملاحظہ ہو"جو شخص نبی علیہ السلام کے علم کو زید وبکر و بہائم ومجانین کے علم کے برابر سمجھے یا کہے وہ قطعاً کافر ہے"

اب بھاکری صاحب خود انصاف کریں یہ فتویٰ اعلیٰ حضرت نے دیا ہے یا تمہارے اکابرین بھی اعلیٰ حضرت کے ہمنوا ہیں۔

تھانوی مصنف حفظ الایمان کو کفر کے فتوے سے بچانے کیلئے علمائے دیوبند کا اختلاف

۱۔صدر دیو بند حسین احمد مدنی (عبدالستار تونسوی کے مرشد) الشہاب ثاقب نامی کتاب میں لکھتے ہیں عبارت حفظ الایمان میں لفظ ایسا کلمہ تشبیہ بمعنی مثل اور مانند کے ہے۔ بمعنی اتنا کہ بالکل نہیں۔ اور مرتضیٰ حسن در بھنگی ناظم شعبہ تعلیمات دیو بند اس کے برعکس رسالہ توضیح البیان ص ۱۷ بحوالہ حقائق الدین میں لکھتا ہے اس عبارت حفظ الایمان میں لفظ ایسا کلمہ تشبیہ نہیں بلکہ بمعنی اس قدر اور اتنا کے ہے۔

۲۔صدر دیو بند کہتا ہے کہ اگر لفظ ایسا اس عبارت میں بمعنی اتنا اور اس قدر کے لیا جائے تو عبارت میں توہین شان رسالت ہوگی جو کفر ہے۔ناظم شعبہ تعلیمات دیو بند در بھنگی کہتا ہے اگر لفظ ایسا کو بمعنی اتنا اور اس قدر کے لیا جائے تو ہرگز توہینِ رسالت نہ ہوگی۔

۳۔ایک دیو بندی ملاں کہتا ہے کہ حضور ﷺ کے علم کو پاگلوں، جانوروں اور رذیلوں کے علم سے تشبیہ دینا کفر ہے۔

۴۔صدر دیو بند کہتا ہے کہ جو شخص ایسا کو بمعنی اتنا اور اس قدر کے کہتا ہے وہ علمِ نبوی ﷺ کو بچوں، پاگلوں، جانوروں کے برابر مان کر کافر ہو گیا۔اب مصیبت تھانوی کے لئے ہے۔اگر اس نے ایسا بطور تشبیہ کے لکھا تو ناظم شعبہ تعلیمات دیو بند کے فتویٰ کی روح سے کافر ہو گئے۔اور اگر اس نے اتنا اور اس قدر کے معنی میں لکھا تو صدر دیو بند کے فتویٰ کی روح سے کافر ہو گئے۔اب بتاؤ کونسی تاویل و توجیہ صحیح

اور کونسی غلط ہے؟ تھانوی کو تمہارے اکابرین نے خود کافر قرار دے دیا اب اعلیٰ حضرت پر زبان طعن بند کرو۔

علمائے دیوبند کا فرض

عظمت رسول کے مقابلے میں اپنے مولوی کے قول کو ٹھکرا کر اتحاد ملت کا مظاہرہ کریں۔ کیونکہ یہ ملاں کسی کام نہ آئیں گے۔

ملاں بھاکری کو معلوم ہونا چاھیے

اشرف علی تھانوی نے متنازعہ عبارت حفظ الایمان میں لفظ ایسا اگر تشبیہ کے معنی میں لکھا تو بھی علمائے دیوبند کے فتویٰ کی رو سے کافر ہے۔ اور اگر اتنا اور اس قدر کے معنی میں لکھا تو بھی علمائے دیوبند کے فتویٰ کی رو سے کافر ہے۔ گویا تھانوی عبارت حفظ الایمان کی وجہ سے فریقین (علمائے اہل سنت و علمائے دیوبند) کے نزدیک کافر ہے۔ علمائے حرمین (مکہ و مدینہ کے علماء) حسام الحرمین میں تھانوی پر فتویٰ کفر پہلے دے چکے ہیں۔ جب علمائے دیوبند کے نزدیک بھی حفظ الایمان کی عبارت کفری ہے تو اعلیٰ حضرت پر ناراضگی کیوں؟

مولوی قاسم نانوتوی کی کفری عبارت

علمائے مکہ و مدینہ نے اس عبارت پر کفر کا فتویٰ دیا ہے دیکھو حسام الحرمین۔

تحذیر الناس ص ۵ مصنفہ قاسم نانوتوی میں لکھا ہے "عوام (کالانعام) کے خیال میں تو رسول اللہ ﷺ کا خاتم النبین ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیائے سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب سے آخری نبی ہیں۔ مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدیم و تاخیر زمانی (آگے، پیچھے آنے میں) بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مداح میں ولکن رسول الله و خاتم النبین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہوسکتا ہے۔ تحذیر الناس ص ۳۳ میں قاسم نانوتوی لکھتا ہے "اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی ﷺ بھی کوئی نبی پیدا ہو تو خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا"

گویا بانی دیوبند قاسم نانوتوی مرزائیوں کی طرح خاتمیت مرتبی کے قائل ہیں خاتمیت زمانی کے قائل نہیں۔ اب سابق مفتی دارالعلوم دیوبند مفتی محمد شفیع کا ارشاد ملاحظہ ہو۔ ہدایۃ المھدیین ص ۲۱ میں مفتی دیوبند لکھتا ہے "بے شک زبان عربی کا اٹل فیصلہ ہے کہ آیت کریمہ کے اندر خاتم النبیین کا معنی صرف آخر الانبیاء ہے دوسرا کوئی معنی نہیں (گویا مفتی دیوبند کے نزدیک بانی دیوبند نانوتوی نے غلط معنی بیان کیا ہے جو کفر ہے)

ہدایۃ المھدیین ص ۳۵ پر مفتی دیوبند لکھتا ہے "امت محمدیہ کا خاتم النبیین کے اس معنی پر اجماع اور اتفاق ہے لہٰذا جو خاتم الانبیاء کا دوسرا معنی گھڑے (جس طرح نانوتوی نے گھڑا) وہ کافر ہے اور اصرار کرے قتل کیا جائے۔

اب اہل انصاف غور کریں بانی دیوبند کو مفتی دیوبند کافر کہہ رہا ہے یا صرف علمائے اہل سنت و اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کافر قرار دیتے ہیں؟ نانوتوی نے اجماع امت کا انکار کیا اور اجماع امت کا منکر بالاتفاق (علمائے اہل سنت و علمائے دیوبند) کافر ہے۔ اب ملاں بھاکری کو ہوش آیا آنکھیں کھلیں یا ابھی بند ہیں؟

صدر دیوبند فرماتے ہیں

مولوی حسین احمد مدنی الشہاب الثاقب ص ۲۷ میں لکھتا ہے جو شخص رسول اللہ ﷺ کے آخری نبی ہونے کا منکر ہو اور کہے کہ آپ کا زمانہ سب انبیاء کے زمانہ کے بعد نہیں بلکہ آپ کے بعد اور کوئی نبی آسکتا ہے تو وہ کافر ہے۔ بھاکری صاحب! خود بتاؤ قاسم نانوتوی کو کافر کس نے کہا صرف اعلیٰ حضرت نے یا صدر دیوبند نے؟ ہوش سنبھال کر جواب دینا۔

صدر دیوبند الشہاب الثاقب ص ۴۷ میں لکھتا ہے "اس عبارت میں کس طرح تصریح حضور اکرم ﷺ کے نبی آخر الزمان ہونے کی فرما رہے ہیں اور آپ کے خاتم الزمانی ہونے کے منکر کو کافر کہہ رہے ہیں۔ نتیجہ صاف ظاہر ہے۔

نانوتوی منکر خاتمیت زمانی کے کفر پر اہل سنت اور دیوبندیوں کا اتفاق ہے۔ اعلیٰ حضرت پر کیوں کیچڑ اچھالتے ہو۔

قاسم نانوتوی پر دارالافتاء دیوبند کا فتویٰ کفر

قاسم نانوتوی نے تصفیۃ العقائد ص ۲۵، ۲۸ پر لکھا " دروغ صریح (صاف جھوٹ) بھی کئی طرح پر ہوتا ہے ہر قسم کا حکم یکساں نہیں ہر قسم سے نبی کا معصوم ہونا ضروری نہیں بالجملہ علی العموم کذب (جھوٹ) کو منافی شان نبوت بایں معنی سمجھنا کہ یہ معصیت ہے اور انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں خالی غلطی سے نہیں"

سائل نے یہ بتائے بغیر کہ یہ عبارت بانی دیوبند کی ہے دارالعلوم دیوبند کے مفتیان سے اس کے بارے شرعی حکم پوچھا تو یہ جواب موصول ہوا " الجواب: انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں ان کو مرتکب معاصی سمجھنا العیاذ باللہ اہل سنت والجماعت کا عقیدہ نہیں اس کی وہ تحریر خطرناک بھی ہے اور عام مسلمانوں کو ایسی تحریر کا پڑھنا جائز بھی نہیں۔ فقط واللہ اعلم۔ احمد سعید نائب مفتی دارالعلوم دیوبند۔ جواب صحیح ہے ایسے عقیدے والا کافر ہے جب تک تجدید ایمان وتجدید نکاح نہ کرے اس سے قطع تعلق کریں۔ مسعود احمد عفی اللہ عنہ مہر دارالافتاء دیوبند فتویٰ نمبر ۱۸۶۱/ ۷ (ماخوذ از اشتہار مولوی محمد عیسیٰ ناظم مکتبہ جماعت اسلامی لودھراں و ماہنامہ تجلی دیوبند مطابق اپریل 1956ء)

اب بھاکری صاحب انصاف سے کہو نانوتوی کو کافر کس نے کہا؟

ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی۔

قاسم نانوتوی پر غلام اللہ خان کا فتویٰ کفر

بانی دیوبند تحذیر الناس ص ۱۷ میں لکھتا ہے کہ " اولیٰ بمعنی اقرب ہے رسول اللہ ﷺ کو اپنی امت کے ساتھ وہ قرب حاصل ہے کہ ان کی جانوں کو بھی ان کے ساتھ حاصل نہیں"

مولوی غلام خان کا فتویٰ

جواہر القرآن ص ۶ میں لکھتا ہے

" نبی کو جو حاضر وناظر کہے بلا شک شرع اس کو کافر کہے" ہم سے کیوں ناراض ہوتے ہو

تمہارے اپنے غلام خان نے نانوتوی کو کافر قرار دیا ہے۔

مسئلہ امکان کذب

اسماعیل دھلوی وگنگوھی کا متفقہ عقیدہ

اسماعیل دہلوی رسالہ ''یک روزی'' ص ۱۴۵ میں لکھتا ہے ''ہم نہیں مانتے کہ اللہ کا جھوٹ بولنا محال ہے اگر خدا جھوٹ نہ بول سکے تو لازم آئے گا کہ قدرت انسانی خدا سے بڑھ جائے الشہاب الثاقب ص ۸۳ میں صدر دیوبند حسین احمد مدنی لکھتا ہے مسئلہ امکان کذب (یعنی خدا جھوٹ بول سکتا ہے) کہ البتہ حضرت مولانا گنگوہی اور ان کے متبعین حسب رائے اکابر سلف صالحین قائل تھے اور ہیں ۔ص ۸۵ پر لکھا مولانا گنگوہی بمحض اتباع مولانا اسماعیل شہید مسئلہ امکان کذب (خدا جھوٹ بول سکتا ہے) کے قائل ہوئے ہیں ۔ یہ قول محض افتراء وجہالت ہے مولانا گنگوہی نے سلف صالحین امت مرحومہ کا اتباع کیا ہے۔کہ (معاذ اللہ) خدا جھوٹ بول سکتا ہے۔

اب اس کے خلاف عبارات ملاحظہ ہوں الشہاب الثاقب ص ۸۵ میں صدر دیوبند لکھتے ہیں '' کہتے ہیں کہ ان لوگوں (دیوبندیوں) کے نزدیک معاذ اللہ خداوند کریم جل جلالہ کاذب اور جھوٹا ہوسکتا ہے۔اور ہوسکتا ہے کہ خدا کے کلام میں جھوٹ ہو یہ سب غلط اور افتراء محض ہے ہرگز ہمارے اکابر اس کے قائل نہیں بلکہ اس کے معتقد کو کافر و زندیق کہتے ہیں۔

بھاکری صاحب اب بتاؤ قائلین امکان کذب اسماعیل دھلوی وگنگوہی کو کس نے کافر کہا؟ ان کے کافر ہونے پر دونوں جماعتوں کا اتفاق واجماع ہے۔اعلیٰ حضرت فاضل بریلویؒ پر ناراضگی کس لئے؟

مولوی خلیل انبیٹھوی کا عقیدہ

براہین قاطعہ مصدقہ گنگوہی ص ۵۱ میں لکھتا ہے '' الحاصل غور کرنا چاہیے کہ شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص (قرآن وسنت) سے ثابت ہوئی فخر

عالم علیہ السلام کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے"

ان الفاظ کی تشریح الشہاب الثاقب ص ۹۱ میں صدر دیو بند نے اس طرح کی "ایک خاص علم کی وسعت آپ ﷺ کو نہیں دی گئی۔ اور ابلیس لعین کو دی گئی ہے"

اب اس کے خلاف فتویٰ ملاحظہ ہو

صدر دیو بند حسین احمد مدنی الشہاب الثاقب ص ۸۸ میں لکھتا ہے حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی نے متعدد فتاویٰ میں یہ تصریح فرمائی کہ جو شخص ابلیس لعین کو رسول مقبول ﷺ سے اعلم اور اوسع علماً کہے وہ کافر ہے"

اب بھاکری صاحب بتاؤ تمہارے ملاں خلیل کو کون کافر کہہ رہا ہے؟ گریبان میں جھانکو تم بقلم خود کافر ہو اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کا کیا قصور ہے؟

المہند ص ۱۴ (یہ کتاب اکابرین دیو بند کی مصدقہ ہے) میں لکھا "ہمارا پختہ عقیدہ ہے کہ جو شخص اس کا قائل ہو کہ فلاں کا علم نبی ﷺ سے زیادہ ہے وہ کافر ہے"

معلوم ہوا مصنف و مصدق براھین قاطعہ بالا جماع کافر ہے۔ اسے علماء دیو بند بھی کافر کہتے ہیں اب بھاکری صاحب گریبان میں جھانکو اس میں اعلیٰ حضرت کا کیا قصور ہے؟ تمہارے اکابرین بقلم خود کافر ہیں۔

میلاد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

علماء دیو بند عوام میں اپنا اعتماد بحال کرنے کیلئے حاجی امداد اللہ کے مرید ہو گئے تھے حالانکہ پیر کی کسی بات کو غلط کہنے والا مردود طریقت ہے اور اس کی بیعت فسخ ہو گئی۔ اگر واقعۃً ان کے مرید ہیں تو میلاد و قیام کے مہاجر مکی قائل تھے۔ قیام میں لطف و لذت پاتے تھے اور محفل میلاد میں قدم رنجہ فرمانا ذات سرور کائنات ﷺ بعید نہیں مانتے تھے۔ اور یہی عمل سرکار گولڑہ کا تھا۔ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کی کتب کلیات امدادیہ فیصلہ ہفت مسئلہ، شمائم امدادیہ، امداد المشتاق، کا بھاکری صاحب مطالعہ کر کے اپنے

اکابرین کے فکروعمل کا موازنہ کریں چنانچہ ان کی کتاب براہین قاطعہ ص ۱۴۸ میں مولوی خلیل نام نہاد مرید حاجی امداداللہ لکھتا ہے۔

"یہ ہر روز اعادہ ولادت حضور ﷺ کا مثل ہنود کے مانند کنہیا کی ولادت کا ہر سال کرتے ہیں"

میلاد مصطفےٰ کو کنہیا کا جنم کہنے والے مولوی خلیل احمد پر علماء دیوبند کی مصدقہ کتاب المہند علے المفند عقائد علماء دیوبند ص ۱۷ میں لکھا ہے "ہم اور ہمارے اکابر حضور سیدنا رسول اللہ ﷺ کی پاپوش مبارک کی اہانت موجب کفر سمجھتے ہیں۔ چہ جائیکہ ولادت باسعادت کے متعلق کلمات مستجن و مستقبح استعمال کرنا"

واضح ہوگیا خلیل دیوبندی میلاد النبی کو کنہیا کا جنم کہنے والا بقلم خود کافر ہوگیا اس میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلویؒ کسی اور سنی عالم کا کیا قصور ہے؟

حاجی امداداللہ مہاجر مکی علمائے دیوبند کی قطعاً تائید نہیں فرماتے وہ تحذیر الناس حفظ الایمان، براہین قاطعہ کے کفریات سے بیزار و بری ہیں وہ اہل سنت خصوصاً سرکار اعلیٰ حضرت فاضل بریلویؒ اور اعلیٰ حضرت سرکار گولڑہؒ کے مطابق عقیدہ رکھتے تھے۔ اپنے مرشد خواجہ نور محمدؒ کے وصال کے بعد امداد کیلئے پکارتے ہوئے شمائم امدادیہ ص ۸۳ اور امداد المشتاق ص ۱۹۶ میں لکھتے ہیں۔

تم ہو اے نور محمد خاص محبوب خدا
ہند میں ہو نائب حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ
تم مددگار مدد امداد کو پھر خوف کیا
عشق کی پرسن کے باتیں کانپتے ہیں دست و پا
اے شہ نور محمد وقت ہے امداد کا
آسرا دنیا میں از بس تمہاری ذات کا

انہی کتابوں میں ہے حضرت مہاجر مکیؒ اصل نام امداد حسین تھا دیوبندیوں نے امداداللہ کہنا شروع کردیا۔ مولوی محمد قاسم قصائد قاسمی میں حضور ﷺ مدد کیلئے پکارتے ہیں۔

مدد کر اے کرم احمدی کہ تیرے سوا
نہیں ہے قاسمِ بے کس کا کوئی حامی کار

مولوی اسماعیل دہلوی
کا مہاجر مکی اور قاسم نانوتوی پر کفر کا فتویٰ

تذکیر الاخوان ص ۸۳، ۳۴۳ میں لکھتا ہے

تجھ سوا مانگے جو غیروں سے مدد
فی الحقیقت ہے وہی مشرک اشد

قاسم نانوتوی کو مشرک و کافر کس نے کہا ہے؟ اہل انصاف غور کریں۔

نبی ہمارا بھائی ہے دیوبندی عقیدہ

تقویت الایمان ص ۲۸ بقول گنگوہی دیوبندیوں کے عین اسلام میں لکھا ہے ''انسان آپس میں سب بھائی ہیں جو بڑا بزرگ ہے سو اس کی بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجئے۔ انبیاء و اولیاء، امام زادے، پیر و شہید جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں وہ سب انسان ہی ہیں اور بندے عاجز اور ہمارے بھائی'' ایسا ہی براہین قاطعہ مصنفہ خلیل احمد انبیٹھوی و مصدقہ گنگوہی میں حضور کو بڑا بھائی لکھا ہے۔ اب اس کے خلاف مذہبی شتر مرغوں کی دورنگی چال ملاحظہ ہو۔ علمائے دیوبند کی مصدقہ کتاب المہند علی المفند عقائد علمائے دیوبند ص ۲۸ میں لکھا ہے کوئی ضعیف الایمان بھی ایسی خرافات زبان سے نہیں نکال سکتا اور جو اس کا قائل ہو کہ نبی علیہ ﷺ کو ہم پر اتنی ہی فضیلت ہے جتنی بڑے بھائی کو چھوٹے بھائی پر ہوتی ہے تو اس کے متعلق ہمارا عقیدہ ہے کہ وہ دائرہ ایمان سے خارج ہے''

اب خلیل احمد انبیٹھوی مصنف براہین قاطعہ اور گنگوہی مصدق براہین قاطعہ اور اسماعیل دہلوی مصنف تقویت الایمان کو دائرہ ایمان سے خارج فقط اعلیٰ حضرتؒ نے کیا ہے یا یہ حضرات بقلم خود کافر ہیں؟ بھا کری صاحب غور کریں

وہ الزام ہمیں دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا

علی مشکل کشا

تعلیم الدین ص ۱۳۴ مصنفہ اشرف علی تھانوی سلاسل طیبہ ص ۳۲ از مولوی حسین احمد مدنی امداد السلوک مصنفہ گنگوہی ص ۱۶۵ میں لکھا ہے۔

کھول دے دل میں در علم حقیقت میرے رب
ہادی عالم علی مشکل کشا کے واسطے

نشر الطیب میں تھانوی صاحب لکھتا ہے

یا محمد مصطفیٰ فریاد ہے
تم سے اے نور خدا فریاد ہے
سخت مشکل میں پھنسا ہوں آج کل
اے میرے مشکل کشا فریاد ہے

مولوی حسین علی کے پیر خواجہ عثمان کو مجموعہ فوائد عثمانی میں مشکل کشا لکھا ہے اس پر حسین علی بھچروی کی نظر ثانی ہے

اپنے اکابرین پر غلام اللہ خان کا فتویٰ

جواہر القرآن ص ۱۴۷ میں مولوی غلام اللہ خان لکھتا ہے ”کوئی کسی کے لئے حاجت روا، مشکل کشا، دست گیر کس طرح ہوسکتا ہے ایسے عقائد والے لوگ بالکل پکے کافر ہیں ان کا کوئی نکاح نہیں ایسے عقائد باطلہ پر مطلع ہو کر جو انہیں کافر و مشرک نہ کہے وہ بھی ویسا ہی کافر ہے“

اب بھا کری صاحب بتایئے کہ تھانوی، گنگوہی، حسین احمد مدنی جو غیر اللہ کو مشکل کشا مانتے ہیں کو ہم نے کافر کہا ہے یا تمہارے غلام اللہ خان کے فتویٰ کی روح سے کافر ہیں؟ سنبھل کر جواب دینا ہوگا۔

مسئلہ علم غیب ماکان و مایکون

سرکار گولڑہؒ فتاویٰ مہریہ ص ۱۴ ج ۱ میں فرماتے ہیں ''آنحضرت ﷺ کو علم غیب بحسب نصوص قرآنیہ اور علم ماکان وما یکون کا از روئے احادیث نبویہ ﷺ من جانب اللہ عطاء ہوا ہے۔ آپ کو عالم الغیب بعلم عطائی وہبی کہا جا سکتا ہے۔ (ملخصاً)

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی جن کے مرید ہونے کا دیو بندی ملاں جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں وہ دیو بندیوں کی کفری عبارات مثل حفظ الایمان و براہین قاطعہ کی تائید نہیں کرتے وہ شمائم امدادیہ ص ۶۱ میں فرماتے ہیں ''لوگ (دیو بند) کہتے علم غیب انبیاء واولیاء کو نہیں ہوتا میں کہتا ہوں کہ اہل حق جس طرف نظر کرتے ہیں دریافت وادراک غیبات ان کو ہوتا ہے اصل میں یہ علم (یعنی علم غیب انبیاء واولیا) حق ہے''

مولوی مرتضیٰ حسن دیو بندی توضیح البیان علی حفظ الایمان ص ۱۳ میں لکھتا ہے سرور عالم ﷺ کو جو علم غیب حاصل ہے نہ اس میں گفتگو ہے نہ یہاں ہو سکتی ہے'' توضیح البیان علی حفظ الایمان ص ۴ میں دیو بندی مولوی لکھتا ہے'' حفظ الایمان میں اس امر کو تسلیم کیا گیا ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ کو علم غیب بعطاء الٰہی حاصل ہے''

اب ان تحریروں کے خلاف گنگوہی صاحب کا فتویٰ ملاحظہ ہو فتاویٰ رشیدیہ ص ۲۷ ج ۳ میں ہے'' علم غیب خاصہ حق تعالیٰ کا ہے اس لفظ کو کسی تاویل سے دوسرے پر اطلاق کرنا ایہام شرک سے خالی نہیں''

فتاویٰ رشیدیہ ص ۱۰ ج ۲ میں ہے'' یہ عقیدہ رکھنا کہ آنحضرت ﷺ کو علم غیب تھا صریح شرک ہے''

ہم خوانخوہ کسی پر ایسے فتویٰ نہیں لگاتے خود دیو بندی اکابر اپنے علماء بلکہ اپنے مرشد پر کفر وشرک کے فتوے لگا رہے ہیں۔

سرکار گولڑہ کو اپنا ہم خیال سمجھنے والا بھاکری صاحب بتائے کہ گنگوہی کا یہ فتویٰ سرکار گولڑہ تک پہنچا یا نہ؟

سرکار گولڑہؒ اور مسئلہ حاضر ناظر

فتاویٰ مہریہ ص ۱۲،۱۳ میں سید مہر علی شاہؒ فرماتے ہیں'' میرے خیال میں ظہور وسریات حقیقت احمدیہ ہر عالم وہر مرتبہ اور ہر ذرہ ذرہ میں عند المحققین بین الصوفیہ ثابت ہے اس کو حقیقت

الحقائق کہتے ہیں۔ فھو نور ہ ﷺ بصورت معنویہ قلب تقی نقی اور جسد شریف عنصری کے ظاہر ہوا ظہور آنحضرت ﷺ بصورت مثالیہ شریفہ ﷺ ہر مکان و ہر زمان میں احادیث صحیحہ سے ثابت ہے جس کا اقرار واقعی حضرت ﷺ کا اقرار اور اس کا انکار آپ ﷺ کا انکار مانا گیا ہے۔

کیا علماء دیوبند اس عقیدہ کو شرک و کفر نہیں کہتے؟ شک ہو تو ان کی کتاب تبرید النواظر مصنفہ سرفراز گکھڑوی کا مطالعہ کرو ملاں بھاکری کو سرکار گولڑہ کا نام لیتے ہوئے شرم آنی چاہیے۔ سچ ہے

بے حیاء باش وہرچہ خواہی کن

فتاویٰ مہریہ ص ۱۵، ۱۶، ۱۷ ج ا کے چند الفاظ ملاحظہ ہوں۔

''جو مسئلہ امتناع نظیر سراج منیر کے بارے دیوبندی مذہب کے خلاف لکھے ہیں آنحضرت ﷺ بحسب الحقیقہ الروحیہ اول مخلوق ہیں اول ماخلق اللہ نوری۔ خلاصہ یہ کہ آئینہ احمدی ﷺ میں خالق عز مجدہ نے جداگانہ کمال دکھایا یعنی ایسا کہ نظیرش امکان ندارد (ملخصاً)

کیا دیوبندی اس کے منکر نہیں؟ جب منکر ہیں اور بالیقین منکر ہیں تو پھر کس منہ سے ان کا نام لیتے ہیں ملاں بھاکری کو شرم آنی چاہیے۔

فتاویٰ مہریہ ص ۱۲ ج ا میں حضور ﷺ پر صرف لفظ بشر کا اطلاق جائز سمجھنے والوں کو فرقہ ضالہ نجدیہ لکھا ہے ملاں بھاکری نے حیاء کی ذرہ برابر رمق ہوتی تو پیر صاحب کا نام نہ لیتے۔

اعلاء کلمة الله

ملاں بھاکری نے پیر صاحب کی اس کتاب کا نام ص ۱۳ پر لکھا اس کتاب میں پیر صاحب قبلہ نے دیوبندیوں کے ایجاد کردہ اختراعی معنی زیر آیت کریمہ وما اھل بہ لغیر اللہ کا رد بلیغ فرمایا اور ثابت کیا کہ اس آیت کے معنی صرف اور صرف یہی ہیں کہ جس جانور پر بوقت ذبح غیر اللہ کا نام پکارا جائے اس سے پہلے وہ کسی پیر فقیر کی نذر و نیاز کیلئے پالا گیا ہو جو ان کے پیر و مرشد حاجی امداد اللہ مہاجر مکی شمائم امدادیہ ص ۷۰ میں لکھتے ہیں طریق نذر و نیاز قدیم زمانہ سے جاری ہے۔ اس زمانہ میں لوگ

(دیوبندی) انکار کرتے ہیں۔

بھاکری صاحب کے اکابر کیسے مرید تھے جو اپنے پیر کو حرام خور سمجھتے تھے۔ شمائم امدادیہ ص ۷۱ میں لکھتے ہیں آنحضرت ﷺ واصل بحق ہیں عباد اللہ کو عباد الرسول کہہ سکتے ہیں۔ بھاکری کے اکابرین کے نزدیک یہ بات شرک ہے۔ ثابت ہوا یہ نہ حاجی امداد اللہ کے مرید ہیں اور نہ پیران گولڑہ شریف سے ان کا کوئی تعلق ہے۔

مولوی حسین علی بھچروی دیوبندی کا پیر آف گولڑہ شریف سے مسئلہ علم غیب پر مناظر اس بات کی واضح دلیل ہے کہ پیر گولڑہ شریف دیوبندیوں کے سخت مخالف تھے اس مناظرہ میں مولوی حسین علی مبہوت ہو گیا۔ جس دری پر مولوی حسین علی بیٹھا تھا وہ تر ہو گئی۔ خدا جانے پیشاب نکل گیا یا اتنا پسینہ آ گیا کہ دری تر ہو گئی۔ واضح رہے کہ اس مناظرہ میں مولانا غلام محمد گھوٹوی بھی موجود تھے جنہوں نے حسین علی کو للکار کر لاجواب کر دیا۔

مولانا غلام محمود پپلانوی جو کہ جامع المعقول والمنقول تھے پیر مہر علی شاہؒ کے مرید خاص تھے۔ آپ نے مسئلہ علم غیب ما کان وما یکون کے ثبوت میں نجم الرحمٰن نامی کتاب مولوی حسین علی کے رد میں لکھی جس میں استاذ الحدیث دیوبند انور شاہ کشمیری کی بھی سخت گرفت فرمائی اسی کتاب کے آخری صفحہ پر پیر سواگ خواجہ غلام حسنؒ کے صاحبزادے عالم باعمل خواجہ فقیر محمد سواگ نور اللہ مرقدہ نے بطور تصدیق آیت کریمہ لاتعتذروا قد کفرتم بعد ایمانکم کے حوالے سے منکرین علم غیب الرسول دیوبندی مولویوں کی تکفیر کی۔ کیا پیر مہر علی شاہؒ دیوبندیوں کے شاگرد تھے؟ اس کے جواب میں لعنۃ اللہ علی الکاذبین پڑھ دینا ہی کافی ہے۔ دیوبندیوں نے یہ افواہ اتنی پھیلائی کہ قطب مدار حضرت خواجہ اللہ بخش تونسوی قدس سرہ العزیز کو پہلی ملاقات کے موقع پر پیر گولڑہ شریف سے تنبیہاً پوچھنا پڑا کہ آپ ہمارے ہو کر غیروں (وہابیوں) کے پاس کیوں پڑھنے گئے تھے۔ آپ نے جواباً کہا میں کسی گستاخ رسول ﷺ دیوبندی (نانوتوی، تھانوی، انبیٹھوی، گنگوہی وغیرہ) کا شاگرد نہیں ہوں میں جن علماء، (مولانا احمد علی

شارح بخاری سہارنپوری وغیرہ) سے پڑھا ہوں وہ قطعاً گستاخ رسول نہ تھے (دیکھو مہر منیر)

حضور غزالی زماں رازی دوراں سید احمد سعید کاظمیؒ مقالات کاظمی ص ۳۵۷ ج ۳ میں رقمطراز ہیں ''میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ علمائے بریلوی یا ان کے ہم خیال کسی عالم نے آج تک کسی مسلمان کو کافر نہیں کہا۔ خصوصاً اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی قدس سرہ العزیز تو مسئلہ تکفیر میں اس قدر محتاط واقع ہوئے تھے کہ امام الطائفہ مولوی اسماعیل صاحب دہلوی کے بکثرت اقوال کفریہ نقل کرنے کے باوجود لزوم والتزام کے فرق کو ملحوظ رکھنے یا امام الطائفہ کی توبہ مشہور ہونے کے باعث از راہ احتیاط مولوی اسماعیل صاحب کی تکفیر سے کف لسان فرمایا اگرچہ وہ توبہ اس درجہ نہ تھی کہ کف لسان کا موجب ہو سکے لیکن اعلیٰ حضرتؒ نے احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ (ملاحظہ فرمایئے الکوکبۃ الشہابیہ مطبوعہ اہل سنت والجماعت ص ۶۳)

حیرت ہے ایسے محتاط عالم دین پر تکفیر مسلمین کا الزام عائد کیا جاتا ہے............ہم اور ہمارے اکابر نے بارہا اعلان کیا کہ ہم کسی دیوبند یا لکھنو والے کو کافر نہیں کہتے ہمارے نزدیک صرف وہی لوگ کافر ہیں جنہوں نے معاذ اللہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ ومحبوبان ایزدی کی شان میں صریح گستاخیاں کیں اور باوجود تنبیہ شدید کے انہوں نے اپنی گستاخیوں سے توبہ نہیں کی نیز وہ لوگ جو ان گستاخیوں کو حق سمجھتے ہیں اور گستاخیاں کرنے والوں کو اہل حق اپنا مقتداء اور پیشوا مانتے ہیں اور بس۔ ان کے علاوہ ہم نے کسی مدعی اسلام کی تکفیر نہیں کی۔ ایسے لوگ جن کی ہم نے تکفیر کی اگر ان کو ٹٹولا جائے تو وہ بہت قلیل اور محدود افراد ہیں ان کے علاوہ نہ کوئی دیوبند کا رہنے والا کافر ہے نہ بریلوی کا نہ ندوی نہ لیگی، ہم سب مسلمانوں کو مسلمان سمجھتے ہیں۔

ص ۲۶۱ میں فرماتے ہیں تقویت الایمان ص ۴ اور بلغتہ الحیر ان ص ۴ میں ایسی عبارتیں اور فتوے درج کئے گئے ہیں جن کی رو سے عہد صحابہؓ سے لے قیامت تک پیدا ہونے والا کوئی مسلمان بھی کفر و شرک سے نہیں بچا۔

اعتراف حقیقت

ناظم شعبہ تعلیمات دیوبند مولوی مرتضٰی حسن نے اشد العذاب نامی کتاب میں لکھا ہمارے اکابرین کی متنازعہ عبارات کا جومفہوم مولانا احمد رضا خانؒ کے ذہن میں آیا اگر وہ ہمیں کافر نہ کہتے خود کافر ہو جاتے ۔ ماہنامہ الرشید ساہیوال دارالعلوم دیوبند نمبر میں صاف لکھا جس مفہوم پر خان صاحب بریلوی نے تکفیر کی اس پر ہم بھی دستخط کرنے کو تیار ہیں۔

اب ملاں بھاکری اعلیٰ حضرتؒ پر اتنا گرم کیوں ہے؟

غزالی زمان کاظمیؒ کریم مقالات کاظمی ص ۲۷۸ میں لکھتے ہیں۔

”آخری سہارا

اس بحث میں ہمارے مخالفین (حضرات علمائے دیوبند) کا ایک آخری سہارا یہ ہے کہ بہت سے اکابر علمائے کرام و مشائخ عظام نے علمائے دیوبند کی تکفیر نہیں کی جیسے سند المحدثین حضرت مولانا ارشاد حسین مجددی رام پوریؒ اور قبلہ عالم حضرت پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ (جن کا ذکر بار بار ملاں بھاکری نے اپنے رسالہ مشائخ گولڑہ شریف میں کیا ہے) اسی طرح بعض دیگر اکابر ملت مثلاً پیر سوا گؒ وغیرہ کی کوئی تحریر ثبوت تکفیر میں پیش نہیں کی جا سکتی۔ اس کے متعلق گذارش ہے کہ تکفیر نہ کرنے والے حضرات میں بعض حضرات تو وہ ہیں جن کے زمانہ حیات ظاہری میں علمائے دیوبند کی عبارات کفریہ (جن میں التزام کفر، متیقن ہے) موجود ہی نہ تھیں ۔ جیسے مولانا ارشاد حسین رامپوریؒ ایسی صورت میں تکفیر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور بعض وہ حضرات ہیں جن کے زمانہ میں اگر چہ عبارات شائع ہو چکی تھیں مگر ان کی نظر سے نہیں گذریں۔ اس لئے انہون نے تکفیر نہیں فرمائی ۔ ہمارے مخالفین میں سے آج تک کوئی شخص اس امر کا ثبوت پیش نہیں کر سکا کہ فلاں مسلم بین الفریقین بزرگ (پیر مہر علی شاہؒ، پیر سوا گؒ) کے سامنے علمائے دیوبند کی عبارات متنازعہ فیہا پیش کی گئیں اور انہوں نے ان کو صحیح قرار دیا یا تکفیر سے سکوت فرمایا علاوہ ازیں یہ کہ

جن اکابرامت مسلم بین الفریقین کو اپنی برآت کی دلیل قرار دیا جاتا ہے (جیسے بھاکری نے قرار دیا) ممکن ہے کہ انہوں نے تکفیر فرمائی ہو اور وہ منقول نہ ہوئی ہو (جس طرح پیر سواگ کے صاحبزادے خواجہ فقیر محمدؒ نے نجم الرحمٰن میں منکرین علم غیب الرسول کو کافر قرار دیا) کیونکہ ضروری نہیں کہ کسی کی کہی ہوئی ہر بات منقول ہو جائے۔ لہٰذا تکفیر کے باوجود عدم نقل کے احتمال نے اس سہارے کو بھی ختم کر دیا"۔

یہ ملاں بھاکری کے ان فتوؤں کا جواب ہے، جو اس نے مولانا غلام محمد گھوٹوی سے غلط طور پر منسوب کیئے ہیں۔

ارشاد مرشد باروکریمؒ

میرے مرشد عظیم حضرت باروکریمؒ فرمایا کرتے تھے میرے لجپال مرشد پیر سواگؒ کی نظر سے علمائے دیوبند کی کفری عبارات مندرجہ حفظ الایمان، تحذیر الناس، براہین قاطعہ، فتاویٰ رشیدیہ نہیں گذری تھیں۔ وہ تو ایسے مصطفےٰ کریم ﷺ کے پروانے، دیوانے، مستانے اور عاشق تھے اگر وہ پڑھ لیتے تو زندہ بھی نہ رہتے ہم ہیں کہ زندہ ہیں۔ قانون کو ہاتھ میں لینا جرم ہے ہر مسلمان کو بتا دینا اپنا فرض سمجھتا ہوں جو ان گستاخوں کے کفر میں شک کرے وہ بھی دائرہ ایمان سے خارج ہے۔ غیرت ایمانی سب فرضوں سے بڑا فرض ہے"۔

عطاء اللہ شاہ بخاری

پہلے پیر آف گولڑہ شریفؒ کا مرید تھا پیر صاحب قبلہ تحریک خلافت اور دو قومی نظریہ میں اعلیٰ حضرت فاضل بریلویؒ کے ہم خیال تھے اس لئے عطاء اللہ بخاری پیر صاحب سے فسخ بیعت کر کے دیوبندی پیر عبدالقادر رائے پوری کا مرید ہو کر اپنی احرار پارٹی کو کانگریس میں ضم کر لیا۔ پاکستان کو پلیدستان اور پاکی ستان (پاکی کرنے کی جگہ) کہا کرتا تھا اور پیر آف گولڑہ شریف کے خلیفہ و مرید خاص علامہ شیخ القرآن عبدالغفور ہزاروی مسلم لیگ پنجاب کے صدر اور پاکستان کے حامی اور قائداعظم کے ساتھی تھے دہلی میں ہزاروی قبلہ کی تقریر سے بخاری کا جلسہ ناکام ہو گیا۔ مولانا ظفر علی خان صدر جلسہ نے فی البدیہہ قطعہ لکھا

چشم ابل رہا ہے محمد کے نور کا

میں آج سے مرید ہوں عبدالغفور کا
بند اس کے سامنے ہے بخاری کا ناطقہ
کیا اس سے ہو مقابلہ اس بے شعور کا

اعتراف حقیقت

بخاری کی گستاخیوں سے توبہ

ملاں بھاکری رسالہ مشائخ گولڑہ شریف ص ۱۰ میں لکھتا ہے "میں (عطاء اللہ شاہ میں گولڑہ شریف کی خدمت میں) نے عرض کیا کہ حضور میں نے بہت گستاخیاں کی ہیں ان کی معافی مانگنے آیا ہوں"

بھاکری صاحب تم بھی کسی سنی عالم مثلاً شیخ الحدیث مولانا محمد شریف رضوی کی خدمت میں آ کر اپنی گستاخیوں اور کفریات علماء دیوبند سے معافی مانگ کر توبہ کرلو۔

بقول پیر سید گامن شاہ بخاریؒ آخری عمر میں عطاء اللہ بخاری کفریات دیوبندیہ اور گستاخیوں سے تائب ہوگیا تھا وہ بہت روتا تھا کہ اولاد کو غلط راستے پر ڈال کر تائب ہوا ہوں میری اولاد راہ راست پر نہ آئے گی۔ واللہ ورسولہ اعلم بحقیقۃ الحال

مولانا محمد غازی کے نام کا دھوکہ

ملاں بھاکری نے اپنے جھوٹ کے پلندے میں مولانا محمد غازی کے نام کا دھوکہ دیا ہے۔ فتاویٰ مہریہ اس وقت فقیر نیر کے زیر نظر ہے مولانا غازیؒ کے کچھ الفاظ فتاویٰ مہریہ ص ۳۱۵، ۳۱۶ سے ہدیہ ناظرین ہیں۔

وہابی کا معنی

شیخ محمد سلمان کردی اور شیخ محمد حیات سندھی ابن عبدالوہاب نجدی کے متعلق نور فراست سے کہا کرتے تھے کہ یہ محمد بن عبدالوہاب ملحد ہوگا اور بظاہر اس کا شغل بھی اسی قسم کا تھا کہ اکثر مسیلمہ کذاب و اسود عنسی اور طلیحہ اسدی وغیرہ کے حالات کا مطالعہ کیا کرتا تھا جنہوں نے اس سے قبل نبوت کا دعویٰ

کیا خدا کی قدرت ہے کہ اس کو پورے طور سے کسی علم وفن میں دستگاہی نہ ہوئی۔عبدالعزیز نے ابن عبدالوہاب کے اعتقاد اور قواعد کے مطابق دعوت دین وہابیہ بذور شمشیر شروع کردی تاریخ ۸ محرم ۱۴۱۸ھ کو اس کا بیٹا ایک لشکر کثیر کے ساتھ کعبۃ اللہ پر حملہ آور ہوا اور خاص خانہ کعبہ میں خونریزی کی۔

اس وہابی بھیڑیئے کے پنجہ سے حرم حل ہوگیا اور چاروں مصلّے جلا دیئے گئے اور قبے گرادیئے گئے۔اوران میں پیشاب پاخانہ کر کے تحقیر کی گئی۔اسی غارت پر اکتفانہ کی بلکہ قبہ مولد النبی ﷺ ،صحابہ کرامؓ اور خدیجۃ الکبریٰ کے قبے بھی گرادیئے گئے۔اس خیال سے کہ یہ بھی بت ہیں اور روضہ رسول ﷺ کے گنبد پر چڑھ کر جب گرانے لگا تو عجب قدرت حق ظاہر ہوئی کہ سارے وہابی سرنگوں گر کر مرے اوراسی اثناء میں آگ کا ایک شعلہ ایسا نکلا جس نے بہتوں کو جلایا اوراس طرح ایک اژدہا حضرت موسیٰ علیہ السلام کے اژدہا کی طرح نکلا جس نے قوم فرعون کی طرح افواج وہابیہ کا تعاقب کیا۔

ان کے عقائد نقل کرنے کی ضرورت نہیں اور خدا ہم کو اور ہمارے دوستوں کو ان کے شر سے بچائے۔(ملخصاً) فتاویٰ مہریہ ص ۳۲۰، ج ۱

مُلاں بھاکری کا اعتراف حقیقت

رسالہ مذکورہ کے ص ۱۴ پر لکھتا ہے محدث دیوبند انور شاہ کاشمیری نے تقریرات بخاری فیض الباری جز اول کتاب العلم ص ۱۷۱ میں ابن عبدالوہاب نجدی کے متعلق لکھا ہے کہ وہ ایک کند ذہن تھوڑا علم رکھنے والا شخص تھا مسلمانوں پر کفر کا فتویٰ لگانے میں بہت جلدی کرتا تھا۔

صدر دیوبند حسین احمد مدنی نے اپنی معرکۃ الآراء تصنیف الشہاب الثاقب میں ابن عبدالوہاب اوراس کی جماعت وہابی کو اہل حرمین کی نظر میں ہنود و مجوس یہود ونصاریٰ سے بدتر لکھا اوران کا یہ عقیدہ لکھا "معاذ اللہ ثم معاذ اللہ نقل کفر کفر نباشد ہمارے ہاتھ کی لاٹھی ہم کو ذات سرور کائنات سے زیادہ نفع دینے والی ہے۔ہم اس سے کتے کو تو دفعہ کر سکتے ہیں مگر ذات سرور کائنات تو یہ بھی نہیں کرسکتے"

گویا نجدی کے عقائد کفری تھے مگر ستم بالائے ستم یہ ہے کہ دیوبندیوں کا قطب الارشاد رشید احمد

گنگوہی فتاویٰ رشیدیہ میں نجدی کے ان کفری عقائد کو عمدہ عقائد بتاتا ہے۔ اب علمائے دیوبند سے سوال یہ ہے کہ اگر نجدی کے عقائد بقول گنگوہی عمدہ تھے تو صدر دیوبند عمدہ عقائد کو کفری قرار دے کر کافر ہوا یا نہ؟ اگر بقول صدر دیوبند نجدی کے عقائد خالص کفر تھے تو کفری عقائد کو عمدہ عقائد لکھ کر گنگوہی کافر ہوا یا نہ؟

اب یہ فیصلہ ملاں بھاکری کرے کہ گنگوہی کافر ہے یا حسین احمد مدنی؟

نہ خنجر اٹھے گا نہ شمشیر ان سے
یہ بازو میرے آزمائے ہوئے ہیں

دیوبند کے شیخ الہند محمود الحسن دیوبندی پر علمائے دیوبند کے فتوے

اس وقت کتاب ''مرثیہ گنگوہی علمائے دیوبند کی نظر میں'' فقیر کے زیر نظر ہے اس مرثیہ کے بعض اشعار پر مفتیان دیوبند کے فتوے ملاحظہ ہوں۔ ملاں بھاکری اعلیٰ حضرتؒ پر خواہ مخواہ ناراض ہیں ان کے اکابرین تو بقلم خود کافر ہیں ہمارا کوئی قصور نہیں۔

مرثیہ گنگوہی کا ایک شعر

حوائج دین و دنیا کے کہاں لے جائیں یا رب
گیا وہ قبلہ حاجات روحانی وجسمانی

مرثیہ گنگوہی ص ۷ مطبوعہ دیوبند

مفتی جمیل احمد تھانوی، مفتی جامعہ اشرفیہ لاہور کا فتویٰ ملاحظہ ہو

''یہ شرک و کفر ہے اس سے توبہ فرض ہے''

مدرسہ تعلیم القرآن راولپنڈی کے مفتی عبدالرشید لکھتے ہیں '' بحکم قرآن (ایسا کہنے والا) مشرک ہے'' مدرسہ قاسم العلوم فقیر والی کے مفتی عبداللطیف لکھتے ہیں ''اس قسم کے موہم شرک اشعار سے احتراز کرنا چاہیے۔

پشاور کے مدرسہ نعمانیہ کے مفتی روح اللہ لکھتے ہیں ''وہ الفاظ جو موہومات شرک ہوتے ہیں ان سے اجتناب ضروری ہے''۔

مدرسہ اشرف العلوم کے مفتی محمد خلیل لکھتے ہیں ''اس شعر کا مطلب غلط ہے اس کو نہیں پڑھنا چاہیے

مدرسہ قاسم العلوم ملتان کے مفتی محمد انور و مفتی محمد عبداللہ لکھتے ہیں ''یہ اشعار کہنا درست نہیں احتراز لازم ہے''

مرثیہ گنگوھی کا دوسرا شعر

زباں پر اہل ہوا کی ہے کیوں اعل ہبل شاید

اٹھا عالم سے کوئی بانی اسلام کا ثانی

(مرثیہ گنگوہی ص ۴ مطبوعہ دیوبند)

دارالعلوم حنفیہ عثمانیہ راولپنڈی کے مفتی محمد امین کا فتویٰ ''بانی اسلام صرف حضرت محمد ﷺ ہی ہیں کسی اور کے متعلق اس قسم کی بات کہنا سراسر شریعت کے خلاف ہے''۔

دارالعلوم اسلامیہ سوات کے مفتی محمد ادریس و مفتی محمد عمر کا فتویٰ ''یہ بے ادبی ہے''

مرثیہ گنگوھی کا ایک اور شعر

رہے منہ آپ کی جانب تو بعد ظاہری کیا ہے

ہمارے قبلہ و کعبہ ہو تم دینی و ایمانی

(مرثیہ گنگوہی ص ۱۱ مطبوعہ دیوبند)

دیوبندی مفتی عبدالرحیم مفتی دارالعلوم محمدیہ ضلع ڈیرہ غازیخان کا فتویٰ ''یہ کلمات قریب الی الکفر ہیں''

مرثیہ گنگوھی کا ایک اور شعر

تمہاری تربت انور کو دے کر طور سے تشبیہ

کہوں ہوں بار بار ارنی میری دیکھی بھی نادانی

(مرثیہ گنگوہی ص ۱۲ مطبوعہ دیوبند)

مدرسہ مخزن العلوم خانپور کے دیوبندی مفتی محمد ابراہیم کا فتویٰ ''شبہ کفر ہے''

مرثیہ گنگوہی کا ایک اور شعر

مردوں کو زندہ کیا زندوں کو مرنے نہ دیا
اس مسیحائی کو دیکھیں ذری ابن مریم

جامعہ شبیریہ میانی کے مفتی محمد سعید کا فتویٰ ''یہ ناجائز اور موہم شرک ہے''

مدرسہ عرفانیہ ریاست دیر کے مفتی محمد عرفان کا فتویٰ ''شرک اور کفر ہے''

بھاکری صاحب ناراضگی معاف۔ تمہارے اکابر بقلم خود کافر ہیں ہمارا کوئی قصور نہیں۔

فقیر ابوالرضا اللہ بخش نیرؔ فاضل مدرسہ عالیہ انوار العلوم ملتان بانی و سرپرست اعلیٰ سپاہ مصطفیٰ ﷺ پاکستان، سرپرست جامعہ نیرؔ المدارس ہوت والا شریف خادم دربار عالیہ ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ پنجاب (پاکستان) 0300-8762350

۱۷ جمادی الاول ۱۴۳۰ھ ۱۳ مئی ۲۰۰۹ء بروز بدھ

فاتح کربلا

آج ہی طلب فرمائیں قیمت 200 روپے

مختلف مسائل پر منصفانہ اور غیر جانبدارانہ تحقیق

مقالات نیرؔ

آج ہی طلب فرمائیں قیمت 200 روپے

تفسیر نیرؔ العرفان ☆☆☆ سیرت نیرؔ رسالت ﷺ اور
مقالات نیرؔ (حصہ دوم) جلد منظر عام پر آنے والے ہیں

منگوانے کا پتہ: ادارہ تحقیقات نیرؔ ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ (پنجاب)

0300-8762360---0303-7448830

ادارہ تحقیقات نیرؔ ہوت والا شریف جمن شاہ ضلع لیہ
0300-8762360